ڈیزل آئیل اور کمپریسڈ نیچورل گیس پر پانچ فیصد جی.ایس.ٹی.

لکھنؤ : ۶/ستمبر ۲۰۱۷ء-

اتر پردیش حکومت نے ڈیزل اور کمپریسڈ نیچورل گیس (سی این جی) بنانے/درآمد کیلئے جی.ایس.ٹی. کی شرح پانچ فیصد مقرر کی ہے۔ یہ اطلاع ایڈیشنل چیف سکریٹری کامرشیئل ٹیکس (جی.ایس.ٹی.) جناب راجیند رکمار تیواری نے دی ہے۔

ایڈیشنل چیف سکریٹری نے بتایا کہ ادارہ جاتی مالیاتی ٹیکس اور رجسٹریشن محکمہ کے ذریعہ اس ضمن میں ترمیم شدہ حکم نامہ جاری کردیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پروڈیوسر اور امپوٹرس کو اب ڈیزل کمپریسڈ نیچورل گیس پر پانچ فیصد جی.ایس.ٹی. کی ادائیگی کرنی ہوگی۔

☆☆☆☆☆

اقبال

عوامی نمائندے حکومت کے ذریعہ کرائے جارہے ترقیاتی کاموں پر توجہ دیں: -دھرم پال سنگھ

-لکھنؤ: ۶/ستمبر ۲۰۱۷ء

اترپردیش کے وزیر آبپاشی جناب دھرم پال سنگھ نے کہا کہ ریاستی حکومت کے ذریعہ اضلاع میں کرائے جارہے ترقیاتی کاموں کی دیکھ-ریکھ کرنا عوامی نمائندوں کی ذمہ داری ہے۔انہوں نے کہا کہ جو بھی اہل فرد ہے اس تک اسکیموں کا فائدہ ہر حال میں پہنچنا چاہئے۔ جناب سنگھ نے کہا کہ وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ اوراترپردیش حکومت کی پوری کوشش ہے کہ کسی بھی فرد کے ساتھ ناانصافی رظلم نہ ہواورسبھی کو غیر جانب درانہ طور پر سرکاری اسکیموں کا فائدہ ملے۔انہوں نے کہا کہ عوام کا اعتماد نظم ونسق پر قائم رہے ایسی کوشش سبھی عوامی نمائندوں کو کرنی ہوگی۔

جناب دھرم پال سنگھ نے ودھان سبھا واقع اپنے دفتر میں اسمبلی ممبران کے ساتھ میٹنگ میں ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ آپ سبھی عوام کی شکایتوں پر سنجیدگی سے غور کیا کریں۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت شکایتوں کا تصفیہ ایک مقررہ مدت میں ہر حال میں یقینی بنائے گی۔ جناب سنگھ نے کہا کہ حکومت بدعنوانی ررشورت خوری کسی بھی قیمت پر برداشت نہیں کریگی۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی فرد رشوت خوری ر بدعنوانی میں ملوث پایا گیا ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائیگی۔

وزیر موصوف نے اسمبلی ممبران کو یقین دلایا کہ ریاستی حکومت کی جانب سے سبھی لوگوں کے راشن کارڈ بنانے کی ہدایت جاری کردی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ جلد ہی راشن تقسیم کا مسئلہ ختم ہو جائیگا۔کسی بھی فرد کو راشن کیلئے بھٹکنا نہیں پڑیگا۔ جناب سنگھ نے کہا کہ سبھی ممبران اسمبلی ضلع میں جو صورتحالت ہے، اس سے مطلع کراتے رہیں۔سبھی لوگوں کے مشوروں پر ضرورت کے مطابق مناسب کارروائی ریاستی حکومت کے ذریعہ کرائی جائیگی۔

میٹنگ میں ڈاکٹر آر.کے.ورما، ایم.ایل.اے. وشوناتھ گنج- پرتاپ گڑھ جناب جواہر راجپوت- ایڈوکیٹ، ایم.ایل.اے. گروٹھا جھانسی جناب رام پرتاپ چوہان، ایم.ایل.اے. آگرہ جناب وپن ورما-'ڈیوڈ'،ایم.ایل.اے.صدر رایٹہ ڈاکٹر جمنا پرساد سروج،ایم.ایل.اے.روبنیاوارانسی شامل تھے۔

اقبال

☆☆☆☆☆

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

زیادہ شجر کاری اور جانوروں کی حفاظت حکومت کی ترجیح

لکھنؤ : ۶/ ستمبر ۲۰۱۷ء-

قدرتی سبزازار سے ماحول دلفریب ہوتا ہے۔ یہ قلب کوسکون اور جوش سے لبریز کرتے ہیں۔اشجار زمین کے زیور ہیں۔ زمین پر ماحولیاتی توازن برقرار رکھنے کے لئے وافر تعداد میں پیڑوں کا ہونا لازمی ہے۔

ہندوستان میں تقریباً ۲۲/ فیصد رقبے پر جنگلات پائے جاتے ہیں۔اتر پردیش ہندوستان کی سب سے زیادہ آبادی والی ریاست ہے۔ماحولیاتی ماہرین کا ماننا ہے کہ ماحولیاتی توازن کے لئے کل ۳۳/فیصد آراضی رقبہ پر جنگلات ہونا ضروری ہے۔لہذا اتر پردیش میں جنگلات کے تحت رقبہ ۸-۷/فیصد ہی ہے جبکہ جنگلات اور باغات کے رقبہ میں معمولی سا ہی فرق ہے۔

جنگلات سے بارش ہوتی ہے اشجار کی جڑیں مٹی کو جکڑے رہتی ہیں ،جس سے مٹی کا نقصان نہیں ہوتا ہے۔ان سے قیمتی لکڑی حاصل ہوتی ہے۔ پھلدار پیڑوں سے پھل اور ادویہ پودوں سے جڑی بوٹی حاصل ہوتی ہے۔ان سے حیات بخش آکسیجن ملتی ہے جس سے ہر جاندار سانس لیتا ہے۔ ریاستی حکومت جنگلاتی رقبہ بڑھانے کے لئے پرعزم ہے۔ یہ کام شجر کاری کر کے مکمل کیا جا رہا ہے۔جشن جنگلات اور جنگلات ہفتہ کا انعقاد کیا جاتا ہے۔حکومت کا نشانہ اس سال ۶/ کروڑ شجر لگانے کا ہے۔ پیڑوں کی ناجائز کٹائی کو روک کر زیادہ سے زیادہ تعداد میں شجر کاری کر کے جنگلاتی پیداوار اور رقبہ میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔جنگل میں رہنے والے جانور اور حیوان ماحول کو توازن میں رکھتے ہیں جس سے زندگی محفوظ رہتی ہے۔ ناقابل زراعت آراضی، پرتی پر زیادہ سے زیادہ تعداد میں شجر کاری کرنے اور اشجار کی نگرانی کے لئے لوگوں کو بیدار کیا جارہا ہے۔اس کے علاوہ ناجائز آرا مشینوں پر سختی سے پابندی عائد کرنا ضروری ہے۔ ریاست کی موجودہ حکومت نے اپنے شروعاتی ۱۰۰/دنوں میں ہی ناجائز کٹان کے ۵۱۱/معاملات ،غیر قانونی شکار کے ۳۳/معاملات اور غیر قانونی کانکنی کے ۳۷/معاملے روشنی میں آتے ہی قانونی کارروائی کی گئی۔سنجیدہ مہم کے دوران شروعاتی ۱۰۰/دنوں میں ہی ۸۳۱/ناجائز آرا مشینوں اور وینیئر کو سیل کیا گیا۔

☆☆☆☆☆

نازش احمد

06/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

محکمۂ امداد باہمی کے متعدد عدالتوں میں
زیر التواء مقدموں کے تصفیہ کیلئے نوڈل افسر نامزد

لکھنؤ : ۶/ستمبر ۲۰۱۷ء-

اتر پردیش حکومت نے محکمۂ امداد باہمی کے متعدد عدالتوں میں زیر التواء مقدموں کے تصفیہ کیلئے جوائنٹ سکریٹری امداد باہمی جناب راجیش بہادر کو نوڈل افسر نامزد کیا گیا ہے۔ ان کے دفتر کا ٹیلی فون نمبر- 2213092، موبائل نمبر- 9454411288، ای.-میل آئی.ڈی rajeshbahadur2011@gmail.com ہے۔

محکمۂ امداد باہمی کے ذریعہ اس ضمن میں ضروری حکم نامہ جاری کر دیا گیا ہے۔ نوڈل افسر نامزد ہو جانے سے اب زیر التواء مقدموں کے تصفیہ میں تیزی آئیگی۔

☆☆☆☆☆

اقبال

کوآپریٹیو بینک کے ملازمین کی جانب سے

۱۳۷۲۸۵۹/روپئے سیلاب متاثرین کو عطیہ

لکھنؤ : ۶/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاست کے مختلف اضلاع میں سیلاب متاثرین کی مدد کرنے کیلئے اترپردیش کوآپریٹیو بینک لمیٹیڈ کے بینک افسران/ملازمین کے ذریعہ ایک دن کی تنخواہ 'وزیراعلیٰ متاثرین راحتی فنڈ، (Chief Minister Distress Relief Fund) میں دئے جانے کا فیصلہ کیا گیا ہے، جس کے سلسلہ میں اترپردیش کوآپریٹیو بینک لمیٹیڈ کے ملازمین کے ذریعہ ماہ اگست ۲۰۱۷ کی تنخواہ سے ۱۳۷۲۸۵۹/روپئے کا بینک ڈرافٹ وزیراعلیٰ کو مذکورہ سیلاب متاثرین کیلئے دیا گیا۔

ریاست کے وزیر امداد باہمی جناب مُکُٹ بہاری ورما نے یہ اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ یوم آزادی کے موقع پر بینک مینجنگ سسٹم کے ذریعہ سیلاب متاثرین کی مدد کیلئے گذارش کی گئی تھی۔ اس موقع پر ایڈیشنل چیف سکریٹری امداد باہمی جناب ہری راج کشور، کمشنر اور رجسٹرار امداد باہمی جناب اجے چوہان، ایڈیشنل کمشنر اور ایڈیشنل رجسٹرار امداد باہمی جناب اروند کمار سنگھ اور مینجنگ ڈائرکٹر اترپردیش کوآپریٹیو بینک لمیٹیڈ جناب رویکانت سنگھ موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

ملاوٹ خوری اور غیر معیاری اشیاء کی فروخت کی روک تھام کیلئے چلائی جارہی مہم کی متواتر نگرانی کی ہدایت

لکھنؤ : ۶/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ملاوٹ خوری غیر معیاری اشیاء فروخت کی روک تھام کیلئے چلائی جارہی مہم اور پروگراموں کی جانچ کیلئے منطقائی سطح پر افسران کو متواتر معائنہ کرنے کی ہدایت غذائی تحفظ اور اودیہ انتظامیہ محکمہ کے پرنسپل سکریٹری جناب ہمانشو کمار نے دی ہے۔ انہوں نے اس سے متعلق سرکاری حکم نامہ بھی جاری کر دیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ ملاوٹ اور غیر معیاری غذائی اشیاء اور نقلی دوائیوں کے استعمال سے عوام کی صحت اور زندگی پر منفی اثر پڑتا ہے۔

پرنسپل سکریٹری غذائی تحفظ اور اودیہ انتظامیہ محکمہ کی جانب سے جاری سرکاری حکم نامہ میں ریاست کے سبھی منطقائی کمشنروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ محکمہ کے کاموں جیسے کہ ملاوٹ خوری، غیر معیاری اشیاء کی فروخت وغیرہ کی روک تھام کیلئے چلائی جارہی مہم اور پروگراموں کی جانچ متواتر طور سے کریں۔ اس کے ساتھ ہی محکمہ کے منطقائی افسران کے کام کی سطح اور حصولیابیوں سے حکومت کو واقف کرائیں تاکہ عوامی صحت سے متعلق حکومت کے وعدوں/دعووں کو پورا کیا جا سکے۔ حکم نامہ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ علاقائی سطح پر محکمہ جاتی کاموں کی عمیق اور وسیع نگرانی کیلئے منطقائی سطح پر منطقائی انتظامیہ ایک اہم کڑی ہے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

06/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

۸/ستمبر کو وزیر مویشی پروری کسان قرض معافی سند کی تقسیم کریں گے

لکھنؤ : ۶/ ستمبر ۲۰۱۷ء-

اتر پردیش کے کابینہ وزیر مویشی پروری، چھوٹی آبپاشی اور ماہی پروفیسر ایس. پی. سنگھ بگھیل آئندہ ۸/ستمبر کو ضلع باغپت کے دورہ پر رہیں گے۔

پروگرام کے مطابق وزیر انچارج جناب بگھیل صبح ۱۰:۳۰ بجے باغپت کے نرتجھڑ بھون پہنچیں گے۔اس کے بعد جناب بگھیل صبح ۱۱:۰۰ بجے سمراٹ پرتھوی راج چوہان ڈگری کالج، باغپت میں قرض معافی اسکیم کے تحت کسانوں کو قرض معافی سند تقسیم کریں گے۔

جناب بگھیل اسی دن نئی دہلی کیلئے روانہ ہوں گے اور ۹/ستمبر کو لکھنؤ واپس ہوں گے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

وزیرمملکت برائے رہائش سہ روزہ دورے پر

لکھنؤ : ۶/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاست کے وزیرمملکت برائے شہری منصوبہ بندی و رہائش ، پیشہ وارانہ تعلیم اورمہارت فروغ جناب سریش پاسی ۷/سے ۹/ستمبر تک کوشامبی ،ایٹہ اور کاس گنج ضلع میں منعقد متعدد پروگراموں میں شامل ہوں گےاورمحکمہ جاتی افسران کے ساتھ میٹنگ کریں گے۔

مجوزہ دورے کے پروگرام کے مطابق جناب سریش پاسی ۷/ستمبرکودوپہرمیں ۱۲:۰۰/بجے سے منجھن پور(کوشامبی) میں منعقد پنڈت دین دیال اپادھیائے صدسالہ سالگرہ تقریب کے موقع پرکیئریرکاؤنسلنگ اوراعزازی تقریب میں شرکت کریں گے۔

وزیرمملکت جناب سریش پاسی ۸/ستمبرکودوپہر۲:۰۰ بجے ایٹہ میں نرکشا بھون پہونچے گے جہاں وہ محکمہ پیشہ وارانہ تعلیم کے افسران اوررہائش وترقیاتی بورڈ کے افسران کے ساتھ میٹنگ کریں گےاورضروری رہنماہدایات دیں گے۔

وزیرمملکت برائے رہائش آئندہ ۹/ستمبرکوصبح ۱۱:۰۰ بجے ضلع کاس گنج واقع بارا پتھرمیدان میں منعقد چھوٹے ومتوسط کاشتکاروں کے قرض معافی اسناد تقسیم پروگرام میں شرکت کریں گے۔اس کے بعد دوپہر۲:۰۰ بجے ٹیکارام دھرم شالہ سوروں میں جناب انل کمار واشنیا کے یہاں منعقد برسی میں شامل ہوں گے۔وزیرمملکت اسی دن لکھنؤ واپس لوٹیں گے۔

☆☆☆☆☆

نازش احمد

وزیر پسماندہ طبقہ بہبود ایٹہ میں محکمہ جاتی اسکیموں کا جائزہ لیں گے

لکھنؤ: ۶/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاست کے وزیر پسماندہ طبقہ بہبود و معذور افراد مستحکم کاری جناب اوم پرکاش راجبھر کل ایٹہ ضلع کے دورے پر رہیں گے، جہاں وہ محکمہ جاتی افسران کے ساتھ پسماندہ طبقہ بہبود اور معذور افراد مستحکم کاری کی متعدد اسکیموں کے تحت ضلع میں ہوئی پیش رفت کا جائزہ لیں گے۔ ساتھ ہی وہ اسکیموں اور پروگراموں کے نفاذ میں مزید تیزی لانے کی رہنمائی بھی کریں گے، تاکہ مقررہ نشانے کو وقت سے مکمل کیا جاسکے۔

ایٹہ ضلع کے دورے کے دوران جناب راجبھر جلیسر میں زیر تعمیر اسکول کا موقع معائنہ بھی کریں گے۔

☆☆☆☆☆

نازش احمد

06/09/2017

ریاستی اساتذہ انعام ۱۷-۲۰۱۶ کے لئے مدارس کے اساتذہ سے درخواست مطلوب

لکھنؤ : ۶/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاستی حکومت کے ذریعہ عربی-فارسی مدارس کے اساتذہ کو ۱۷-۲۰۱۶ کے ریاستی اساتذہ انعام سے سرفراز کرنے کے لئے درخواست مطلوب ہے۔ یہ درخواست متعلقہ اضلاع کے ضلع اقلیتی بہبود افسر کے دفتر میں آئندہ ۱۱/ سے ۲۹/ستمبر ۲۰۱۷ تک جمع کی جاسکتی ہے۔

یہ اطلاع آج یہاں ڈائریکٹر اقلیتی بہبود جناب این پی پانڈے نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ ریاستی انعام کے لئے وہی اساتذہ اہل ہوں گے جنہیں پرنسپل /اساتذہ یا اسسٹنٹ ٹیچر (تحتانیہ/فوقانیہ/عالیہ) یا پرنسپل اور اسسٹنٹ ٹیچر کے طور پر دونوں عہدوں پر خدمات دینے کو جوڑتے ہوئے کل ۱۵/سال کے باضابطہ تدریسی کام کا اطمینان بخش تجربہ ہو۔ اعزازی زمرہ (معذور) کے اساتذہ کے ضمن میں پرنسپل اور اسسٹنٹ ٹیچر کے طور پر دونوں عہدوں پر خدمات کو جوڑتے ہوئے کل ۱۰/سال کی باضابطہ تدریسی کام کا تجربہ ہونا لازمی ہے۔

جناب پانڈے نے بتایا کہ مینجر/انسپکٹر اور تربیتی اداروں کا اسٹاف اس انعام کے لئے اہل نہیں ہوگا۔ سبکدوش اساتذہ کی درخواست پر بھی غور نہیں کیا جائے گا۔ لہذا سبکدوشی سے قبل اگر ریاستی انعام کے لئے اس کی درخواست بھیج دی گئی ہے تو اس پر غور کیا جائے گا۔

اس ضمن میں مزید معلومات متعلقہ ضلع اقلیتی بہبود افسر دفتر سے حاصل کی جاسکتی ہے۔

☆☆☆☆☆

نازش احمد

یوپی نیڈا کے ذریعہ ’’ایز جی کنزرویشن بلڈنگ کوڈ (ای سی بی سی)‘‘ موضوع پر ورکشاپ منعقد

لکھنؤ : ۶ ؍ستمبر ۲۰۱۷ء-

اتر پردیش جدید و قابل تجدید توانائی ترقیاتی اتھارٹی (یوپی نیڈا) کے ذریعہ ’’ایز جی کنزرویشن بلڈنگ کوڈ (ای سی بی سی)‘‘ موضوع پر آج ایک ورکشاپ ہوٹل رینجش گومتی نگر لکھنؤ میں منعقد ہوا، جس کا افتتاح مہمان خصوصی وزیر برائے محکمہ اضافی توانائی وسائل جناب برجیش پاٹھک نے شمع روشن کر کیا۔

اس موقع پر انہوں نے کہا کہ ہمیں قدرت پر زیادہ سے زیادہ منحصر رہنا چاہیۓ۔ نیچر سے چھیڑ چھاڑ ماحولیات پر منفی اثرات مرتب کرتی ہے۔ ’’ایز جی کنزرویشن بلڈنگ کوڈ (ای سی بی سی) -۲۰۱۷‘‘ نافذ ہونے سے توانائی کی کھپت میں ۴۰ ؍فیصد کمی ہوگی جبکہ بنانے کے اخراجات میں ۵ ؍سے ۱۰ ؍فیصد کا اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اتر پردیش پورے ہندوستان کی نمائندگی کرتا ہے۔ اسی کڑی میں اسی سال ای سی بی سی اتر پردیش میں نافذ کر دیا جائے گا اور یکم جنوری ۲۰۱۸ سے نئے بننے والے سبھی سرکاری مکان ای سی بی سی کوڈ پر منحصر ہوں گے۔ جناب پاٹھک نے سرکاری اور پرائیوٹ تعمیراتی ایجنسیوں اوران کے یونین، آرکیٹیک سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ریاست کی ترقی میں معاون بنے اور حکومت کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے مل کر کام کریں۔

پرنسپل سکریٹری اضافی توانائی وسائل محکمہ اتر پردیش حکومت جناب آلوک کمار نے کہا کہ ای سی بی سی کے اس روکشاپ میں محکمہ کے کابینہ وزیر کی حاضری اس بات کا ثبوت ہے کہ ریاستی حکومت ای سی بی سی کوڈ نافذ کرنے میں کتنی سنجیدہ اور پابندعہد ہے۔ انہوں نے کہا کہ ای سی بی سی اپنائے جانے سے سرمایہ کاروں، سماج اور حکومت سبھی کو فائدہ ہوگا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ای سی بی سی نافذ ہونے کے بعد انجینئروں، آرٹیٹیک، سرکاری اور پرائیوٹ ایجنسیوں کو اہلیت ترقیات کی ضرورت ہوگی جسے یوپی نیڈا کے ذریعہ کرایا جانا ہوگا۔

سکریٹری و چیف پروجیکٹ افسر، یوپی نیڈا نے وزیر برجیش پاٹھک، پرنسپل سکریٹری جناب آلوک کمار، ورکشاپ میں آئے مختلف اسٹیک ہولڈرس مرکزی و ریاستی حکومتوں کے متعلقہ محکموں کے افسران اور نمائندوں کے ساتھ ساتھ میڈیا کے نمائندوں کا شکریہ ادا کیا۔

☆☆☆☆☆

نازش احمد

06/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

محکمہ غذا کے ذریعہ دھان خریداری کے موثر بندوبست کو یقینی بنایا گیا

لکھنؤ: ۶/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاست کے محکمہ غذا اور رسد کے ذریعہ دھان خریداری کا موثر بندوبست یقینی بنایا گیا ہے۔ دھان خریداری کرنے والے اداروں کے ذریعہ کسانوں کو دھان خریداری کی رسید مہیا کرائی جائے گی۔

محکمہ غذا اور رسد سے موصولہ اطلاع کے مطابق دھان خریداری کی رسید منڈی پریشد کے ذریعہ رعایت دیئے گئے اداروں کو محکمہ جاتی خاکہ پر اور دیگر رجسٹرڈ کمیٹیوں/ملٹی اسٹیٹ کوآپریٹیو سوسائٹی و خریداری کرنے والے اداروں کو منڈی سمیتی کے مقررہ خاکہ پر جاری کی جائے گی۔ اس رسید پر کسان کے نام، خرید اشیاء کی مقدار اور قیمت درج کیا جائے گا۔ اس پر کسان کے دستخط ضرور کرائیں جائیں گے۔ محکمہ غذا کے ذریعہ یہ اطلاع غذائی اجناس بل میں بھی درج کی جائے گی۔

دھان خرید رجسٹر میں کسان کا موبائل نمبر/فون نمبر اور ادھار کارڈ بھی درج کیا جائے گا۔ کسان ریاست کے اندر کسی بھی خرید مرکز پر دھان فروخت کرنے کے لئے آزاد ہوں گے۔ خرید مراکز پر بینر کے توسط سے دھان کی سہارا قیمت، شکایت نمبر، ایس ڈی ایم کا موبائل نمبر، ضلع غذا مارکیٹنگ افسر اور خرید ایجنسی کے ضلع سطح کے افسران کا موبائل نمبر معیار کا پیمانہ، متعلقہ بینک کا نام، جہاں سے ادائیگی ہونی ہے وغیرہ اطلاعات بھی درج کی جائے گی۔

☆☆☆☆☆

نازش احمد

06/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

شیلجا کانت مشر برج تیرتھ وکاس پریشد کے نائب صدر نامزد

لکھنؤ : ۶/ستمبر ۲۰۱۷ء-

ریاست کے سبکدوش آئی.اے.ایس. جناب شیلجا کانت مشر کو حکومت نے برج تیرتھ وکاس پریشد کا نائب صدر نامزد کیا ہے۔ جناب شیلجا کانت اپنے مدتکار میں متعدد سماجی کاموں سے وابستہ رہے ہیں۔

معلوم ہو کہ گذشتہ جون ۲۰۱۷ سے ریاست کے وزیر اعلیٰ کی صدارت میں منعقد گووردھن تیرتھ وکاس کی میٹنگ میں جناب شیلجا کانت نے وزیر اعلیٰ کو تجویز پیش کی تھی کہ ریاست میں تشکیل شدہ برج وکاس پریشد کی تشکیل نو کی جائے اور اسے بڑے پیمانے پر ریاستی سطح پر اگر اتر پردیش تیرتھ وکاس پریشد تشکیل کی جائے تو ریاست کے تیرتھوں کا رکھ-رکھاؤ، ترقی اور تزئین کاری کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے میٹنگ میں برج کو بین الاقوامی سطح پر ماڈل کے طور پر ڈیولپ کرنے کی تجویز دی تھی، جس سے تیرتھوں کی ہندوستانی نظریہ کو بین الاقوامی سطح پر واضح کیا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ نے شیلجا کانت مشر کے مشوروں پر موقع معائنہ کرمناسب لائحہ عمل پیش کرنے کی ہدایت دی۔

☆☆☆☆☆

اقبال

فارم فیلڈ اسکول کے انعقاد سے ۱۰۲۶/کسانوں کو ۲۳/کیمپوں کے توسط سے تربیت دی گئی

لکھنؤ : ۶/ستمبر ۲۰۱۷ء-

رامپور ساکن جناب دنیش بابو نے حق اطلاعات ایکٹ-۲۰۰۵ کے تحت عوامی اطلاعات افسر ڈپٹی ڈائرکٹر (اگریکلچر) مرادآباد سے کسان تربیت کے انعقاد میں پر کتنا خرچ ہوا، کتنے کاشتکاروں کو تربیت دی گئی، کتنے فارم فیلڈ اسکولوں کا انعقاد ہوا، کتنے مٹّی کے نمونوں کا ہدف تھا، اس میں سے کتنے نمونے یکجا کیے گئے اور آئی سو پام اسکیم کے تحت کتنا خرچ ہوا وغیرہ کی معلومات طلب کی تھی۔ محکمہ کے ذریعہ مدعی کو کوئی اطلاع نہیں دی گئی۔ ایکٹ کے تحت اطلاع نہ ملنے پر مدعی نے ریاستی اطلاعات کمیشن میں اپیل داخل کر معاملے کی مکمل تفصیلات چاہی۔

ریاستی اطلاعات کمشنر جناب حافظ عثمان نے ڈپٹی ڈائرکٹر (اگریکلچر) مرادآباد کو حق اطلاعات ایکٹ-۲۰۰۵ کے تحت نوٹس جاری کر حکم دیا ہے کہ مدعی کو مطلوبہ نکات کی پوری اطلاعات ۳۰/دنوں کے اندر لازمی طور پر مہیا کراتے ہوئے کمیشن کو مطلع کرائیں۔ ورنہ عوامی اطلاعات افسر کو واضح کرنا ہوگا کہ مدعی کو اطلاعات کیوں نہیں دی گئی۔ لیکن مدعا علیہ نے نہ تو مدعی کو اطلاعات فراہم کرائی اور نا ہی کمیشن میں حاضر ہوئے۔ اس سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مدعا علیہ جان بوجھ پر مدعی کو اطلاعات فراہم نہیں کرانا چاہتا ہے۔ اس لئے مدعا علیہ عوامی اطلاعات افسر، ڈپٹی ڈائرکٹر (اگریکلچر) مرادآباد کو مدعی کو اطلاعات فراہم نہ کرانے کا قصوروار مانتے ہوئے ان پر ۱۰۰۰۰/روپئے کا جرمانہ عائد کیا گیا ہے۔

ڈپٹی ڈائرکٹر (اگریکلچر) مرادآباد سے ڈاکٹر اشوک کمار سنوائی کے دوران کمیشن میں حاضر ہوئے، انہوں نے بتایا کہ ۱۶/فارم فیلڈ اسکولوں کا انعقاد کیا گیا، جس میں ۳۰/کا شتکاروں کی تربیت کی شرح سے ۴۸۰/کا شتکاروں کو تربیت دی گئی، جس پر ۲۰۰۰ ۲۷/روپئے خرچ ہوئے اور آئی سو پام اسکیم کے تحت ۷/تربیتی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا، جس پر ۹۳۶۷۵/روپئے خرچ ہوئے، جس سے ۵۴۶/کا شتکاروں نے تربیت حاصل کی۔ کا شتکاروں کے تربیت اور اسکیم کے تحت کل ۳۶۵۶۷۵/روپئے خرچ ہوئے، اور مٹّی کے ۵۲۴۶/نمونے جمع کیے گئے۔

☆☆☆☆☆

اقبال

06/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

وزیراعظم رہائشی اسکیم (دیہات) کے منظور مکانوں کی تعمیر ۳۰/ستمبر سے شروع کرنے کی ہدایت

-لکھنؤ : ٦/ ستمبر ۲۰۱۷ء

اتر پردیش کے وزیر مملکت برائے دیہی ترقیات (آزاد چارج) طب وصحت ڈاکٹر مہیندر سنگھ نے ہدایت دی کہ وزیراعظم رہائشی اسکیم (دیہات) کے مستفیدین کے لئے منظور مکانوں کا تعمیری کام ۳۰/ستمبر ۲۰۱۷ سے ہر حال میں شروع کر دیا جائے۔انہوں نے کہا کہ اس اسکیم کے تحت مکانوں کی منظوری میں کسی سطح پر رشوت خوری یا بدعنوانی کی شکایت ملنے پر متعلقہ افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کرا کر سخت کارروائی کی جائے گی۔

ڈاکٹر سنگھ ن ے کہا کہ وزیراعظم سڑک اسکیم میں زیر تعمیر سڑکوں کا کام ٦/مہینہ میں مکمل کرایا جائے۔ساتھ ہی محکمہ تعمیرات عامہ و دیہی انجینئر نگ خدمات کو دیئے گئے شاہراہوں پر کام مکمل ہونے کے بعد بورڈ لازمی طور سے لگائے جائیں۔انہوں نے کہا کہ بورڈ لگانے کا کام کم سے کم وقت میں مکمل ہو جانا چاہئے۔ڈاکٹر سنگھ نے بندیل کھنڈ سمیت ریاست کے دیگر اضلاع میں پائپ کے ذریعہ پینے کا پانی سپلائی بندوبست میں شکایت موصول ہونے پر سخت ناراضگی ظاہر کی اور مینجنگ ڈائریکٹر واٹر کارپوریشن کو مستقبل کے لئے آگاہ رہنے کے لئے کہا۔انہوں نے کہا کہ واٹر کارپوریشن کے کاموں میں کہیں نہ کہیں کوئی کمی ہے جس سے اسکیموں کا فائدہ دیہی عوام کو نہیں مل پا رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ بندیل کھنڈ میں سولر پمپ کی تعداد اور بڑھائی جائے جس سے لوگوں کو پینے کا پانی کے فقدان سے چھٹکارہ مل سکے۔

میٹنگ میں پرنسپل سکریٹری دیہی ترقیات جناب انوراگ شریواستو، کمشنر دیہی ترقیات، جناب پارتھ سارتھی سین شرما، اسپیشل سکریٹری دیہی ترقیات جناب زہیر بن صغیر، مشن ڈائریکٹر ،مہارت فروغ جناب راج شیکھر سمیت دیگر اعلیٰ افسران موجود تھے۔

نازش احمد

☆☆☆☆☆

06/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

ریاست کے بلدیاتی اداروں کی ووٹر لسٹ کی نظر ثانی کیلئے نظام الاوقات جاری

لکھنؤ: ۶/ستمبر ۲۰۱۷ء-

اتر پردیش کے ریاستی الیکشن کمشنر جناب ایس کے اگروال نے بتایا کہ ریاست میں بلدیاتی اداروں کی ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کئے جانے کے لئے نظام الاوقات جاری کر دی گئی ہے۔

جناب اگروال نے بتایا کہ بلدیاتی ادارہ وار/واڈ وار/ پولنگ بوتھ کا باقائدہ نظر ثانی کے لئے بی ایل او، آبزروروں، سیکٹر افسروں اور معاون رجسٹریشن افسروں کی تقرری، حلقہ الاٹمنٹ اور اس سے متعلق اطلاعات لینا اور تربیت کی مدت ۶/ستمبر سے ۱۰/ستمبر ۲۰۱۷ تک، بی ایل او کے ذریعہ گھر گھر جا کر مردم شماری، سروے اور مینو اسکرپٹ تیار کرنے کی مدت ۱۱/ستمبر سے ۳/اکتوبر ۲۰۱۷ تک آن لائن درخواست کرنے کی مدت ۱۱/ستمبر سے ۲۵/ستمبر ۲۰۱۷ تک آن لائن حاصل درخواستوں کی گھر گھر جا کر جانچ کرنے کی مدت ۲۶/ستمبر سے ۳/اکتوبر ۲۰۱۷ تک ڈرافٹ ضوابط کی کمپیوٹرائز مینو اسکرپٹ تیار کرنے کی مدت ۴/اکتوبر سے ۸/اکتوبر ۲۰۱۷ تک ڈرافٹ لسٹ کی اشاعت ۹/اکتوبر ڈرافٹ لست کا معائنہ دعوے اور اعتراضات حاصل کرنے اور دعوے اور اعتراضات تصفیہ کی مدت ۹/اکتوبر سے ۱۵/اکتوبر ۲۰۱۷ تک دعوے اور اعتراضات تصفیہ سے قبل فہرست کی مینو اسکرپٹ تیار کرنا اور انہیں اصل فہرست کی جگہ پر ضم کرنے کی کارروائی کی مدت ۱۶/اور ۱۷/اکتوبر ۲۰۱۷ تک تیار ووٹر لسٹ عوام الناس کے لئے اشاعت کی تاریخ ۱۸/اکتوبر مقرر کی گئی ہے۔

جناب اگروال نے ضلع مجسٹریٹ/ضلع الیکشن افسر اور دیگر متعلقہ افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ اپنے حلقہ کے بلدیاتی اداروں کی ووٹر لسٹوں کی نظر ثانی پروگرام کی وسیع تشہیر کرائیں اور عوامی اطلاعات کے لئے سبھی متعلقہ دفاتر کے نوٹس بورڈوں پر بھی اس پروگرام کی اطلاع دی جائے۔ انہوں نے بتایا کہ ایسے بلدیاتی ادارے جن کی وسعت یا دوبارہ تشکیل کیا گیا ہے اور اگر ان کے حدود کی کارروائی مکمل نہیں ہوئی ہے تو ووٹر لسٹ کی باقائدہ نظر ثانی پروگرام حسب سابق ہی کیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆

نازش احمد

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

سبھی باندھ محفوظ: حساس باندھوں کی دن-رات نگرانی

لکھنؤ: ۶/ستمبر ۲۰۱۷ء-

محکمۂ آبپاشی اور آبی وسائل کے ذریعہ دی گئی اطلاع کے مطابق بدایوں اور رامپور میں گنگا اور کوسی ندی کا باندھ محفوظ ہے لیکن صورتحال حساس ہے۔ چیف انجینئر گورکھپور (گنڈک) نے بتایا کہ کشی نگر، بلیا، اعظم گڑھ اور مہراج گنج میں بڑی گنڈک، گنگا، گھاگھرا اور کوہن ندی کے باندھوں پر بچاؤ کام کرائے جارہے ہیں۔ نہایت حساس باندھوں کی دن-رات نگرانی کی جارہی ہے۔ باندھوں میں ہوئے رین کٹس کو بھرا جارہا ہے۔ محکمہ کے ذریعہ ضرورت کے مطابق سیلاب سے بچاؤ کے کام کیے جارہے ہیں۔ سیلاب کے باعث خراب باندھوں کی مرمت کراکر حالات کو معمول پر لایا جارہا ہے۔ جن مقامات پر کٹان ہورہی تھی، وہاں پر سیلاب بچاؤ کام کراکر باندھ کو محفوظ کرلیا گیا ہے۔ سدھارتھ نگر، گورکھپور اور دیوریا میں روہن، بوڑھی راپتی اور گرّا ندیوں پر تعمیر باندھوں کے خراب حصّہ کو درست کر حالات کو معمول پر لایا جارہا ہے۔ راپتی کے سبھی باندھوں پر ابھی بھی صورتحال کافی حساس ہے۔ ہاورڈ باندھ کی صورتحال اب معمول پر آرہی ہے۔

چیف انجینئر (شاردا سہایک)، چیف انجینئر (گنڈک) گورکھپور، چیف انجینئر (سریو-۱) فیض آباد اور چیف انجینئر (شاردا) کے ذریعہ دی گئی اطلاع کے مطابق گونڈہ، بارہ بنکی، بہرائچ، بلرامپور، پیلی بھیت، لکھیم پور کھیری، سیتاپور اور شاہجہاں پور میں گھاگھرا، راپتی، شاردا اور گنگا ندی پر تعمیر باندھوں کے حالات معمول پر آرہے ہیں۔ کچھ باندھوں کی صورتحال کافی حساس ہے لیکن محفوظ ہے۔ خراب باندھوں کی مرمت کرائی جارہی ہے۔ سبھی باندھ محفوظ ہیں۔

☆☆☆☆☆

اقبال

06/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

اب تک ۴۱۸۰۴۶ ؍سیلاب زدگان کو طبی سہولیات فراہم کرائی گئی

لکھنؤ : ۶ ؍ستمبر ۲۰۱۷ء-

سیلاب زدگان کو طبی سہولیات مہیا کرانے کے لئے سیلاب چوکیوں پر ۵۲۷ ؍ڈاکٹروں کی تعیناتی یقینی بنائی گئی ہے۔ساتھ ہی ۲۰۲ ؍موبائل طبی دستہ بھی سیلاب متاثرین کے علاج کے لئے مسلسل لگے ہوئے ہیں۔محکمہ طب وصحت کی ٹیم کے ذریعہ اب تک سیلاب متاثرہ علاقوں میں ۴۱۸۰۴۶ ؍سیلاب زدگان کو طبی سہولیات فراہم کرائی جا چکی ہے۔

یہ اطلاع ڈائریکٹر متعدی امراض، ڈاکٹر بدری وشال نے آج یہاں دی۔انہوں نے بتایا کہ گونڈہ ،سیتا پور، سدھارتھ نگر، بہرائچ، مہراج گنج، بارہ بنکی، لکھیم پور کھیری، مرزاپور، دیوریا، فیض آباد، مئو، اعظم گڑھ، بجنور، گورکھپور، بلرام پور، غازی پور، فرخ آباد، سنت کبیر نگر، کشی نگر، بستی ، بدایوں، امیڈکرنگر، بلیا، پیلی بھیت اور شروستی اضلاع سیلاب کے زد میں آئے تھے۔ان اضلاع میں اب تک ۲۸۳۶۵۱۰ ؍لاکھ سے زیادہ تعداد سیلاب سے متاثر ہوئی ہے۔سیلاب کے بعد ہونے والے متعدی امراض کی روک تھام کے لئے ان اضلاع میں ۴۱۰۲۸۸۹ ؍کیلورین کی گولیاں لوگوں میں تقسیم کی جا چکی ہے۔اس کے علاوہ ۳ ؍لاکھ او آر ایس کے پیکٹ بھی سیلاب زدگان کو مہیا کرائے گئے ہیں۔

ڈاکٹر وشال نے بتایا کہ سیلاب متاثرہ علاقوں میں جنگی پیمانے پر کیڑا ماردوا کا چھڑکاؤ کرایا جا رہا ہے۔سیلاب کا پانی گھٹنے پر سانپ کے ڈسنے کے واقعات بھی زیادہ ہو رہے ہیں۔اس کے مدنظر ۲۰۳۲ ؍اینٹی اسنیک وینم کا بھی بندوبست سیلاب متاثرہ اضلاع میں یقینی بنایا گیا ہے۔انہوں نے بتایا کہ بلیچنگ پاؤڈر سمیت کیڑا ماردواؤں ڈی ڈی ٹی ،میلاتھیان ٹیکنو ؍پیرتھم ، وافر مقدار میں مہیا ہیں۔اس کے علاوہ تقریباً ۱۵۰۹۰۲۰۰ ؍کیلورین کی گولیاں اور ۲۴ ؍لاکھ سے زیادہ او آر ایس کے پیکٹ اسٹاک میں موجود ہیں۔

ڈائریکٹر نے بتایا کہ جن علاقوں کا پانی کم ہوا ہے وہاں میڈیکل ٹیمیں گھوم گھوم کر لوگوں کو کیلورین کی گولیاں دستیاب کرا رہی ہیں۔تاکہ آلودہ پانی سے ہونے والے امراض سے لوگوں کو بچایا جا سکے۔میڈیکل ٹیم کے ذریعہ اب تک ۴۱ ؍لاکھ سے زیادہ کیلورین کی گولیاں لوگوں میں تقسیم کی جا چکی ہیں۔اس کے علاوہ ۳ ؍لاکھ سے زیادہ او آر ایس پیکٹ بھی سیلاب متاثرین کو دیئے گئے ہیں۔انہوں نے بتایا کہ ڈائریکٹریٹ جنرل سطح سے موبائل ٹیموں اور سیلاب میں لگے ڈاکٹروں کو سخت ہدایت دی گئی ہے کہ کسی بھی مرض کے علاج میں کوئی کوتاہی نہ برتی جائے۔شکایت ملنے پر سخت کارروائی کی جائے گی۔

☆☆☆☆☆

نازش احمد

06/09/2017

پریس اطلاعات بیورو
محکمۂ اطلاعات و رابطہ عامہ، اترپردیش

نائب وزیراعلیٰ نے پرانے جیل روڈ کا نام ہوم گارڈس ہیڈکوارٹر روڈ کیا

ڈاکٹر دنیش شرما نے نمامی گنگے جاگرتی یاترا کا اختتام کیا

لکھنؤ : ۶/ ستمبر ۲۰۱۷ء-

اترپردیش کے نائب وزیراعلیٰ ڈاکٹر دنیش شرما نے نمامی گنگے جاگرتی یاترا کی اختتامی تقریب کے موقع پر پرانی جیل روڈ کا نام ہوم گارڈس ہیڈکوارٹر روڈ نیز اس کے سامنے واقع چوراہے کا نام ہوم گارڈس ہیڈکوارٹر چوراہا کیا۔ اس موقع پر انہوں نے تقریب کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گنگا کی صفائی کے لیے وزیراعظم جناب نریندر مودی نے نمامی گنگے پروجیکٹ کی شروعات کی ۔ ندیوں کو صاف شفاف رکھنا ہماری حکومت کی ترجیح ہے۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ شہروں کی گندگی ندیوں میں نہ گرے۔ ڈاکٹر شرما نے کہا کہ گنگا کی صفائی کے لیے ہوم گارڈس محکمہ نے ہریدوار سے بلیا بڑا کام کیا۔ اس میں انتظامیہ سے وابستہ اہلکاروں کا بھی تعاون رہا۔

اس موقع پر ریاستی وزیر برائے ہوم گارڈس جناب انل راج بھر نے تقریب میں موجود عوام کا استقبال کرتے ہوئے کہا کہ ہوم گارڈس محکمہ کے ایک لاکھ سے زائد افسران و اہلکاروں نے جس مستعدی اور محنت سے اس مہم میں خدمات انجام دیں وہ قابل تعریف ہیں ۔ اس سے محکمہ اور اس کے اہلکاروں کی بھی حوصلہ افزائی ہوئی ہے۔ محکمہ کو یہ اعتماد ہے کہ حکومت کے ذریعہ دی گئی کسی بھی ذمہ داری کو وہ باخوبی انجام دے سکتا ہے۔

اختتامی تقریب میں پرنسپل سکریٹری ہوم گارڈس جناب کمار کملیش ، کمانڈینٹ جنرل ڈاکٹر سوریہ کمار اور دیگر معززین موجود تھے۔

☆☆☆☆☆

اقبال